ایوبؑ

Published by the Comic Bible Society, LLC
Copyright © 2021

Kingstone Comics maintains copyright to this comic book as provided by United States copyright law.

Print and digital copies of this version may be freely distributed without penalty under a Creative Commons license.

عُوض کی سرزمین
ایوب اور اُسکے خاندان کی رہائش گاہ
ایوب، جسکے سات بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں، پورے مشرق میں نہ صرف اپنے مال و دولت کی وجہ سے مشہور تھا۔۔
۔۔ بلکہ خُدا، اپنے خاندان، دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ لگاؤ کی وجہ سے بھی۔
میں اپنا پیالہ میزبان کے لئے اُٹھاتا ہوں!
ایوب! ایک ایسا شخص جس کی مانند میں بننا چاہتا ہوں، اور جسکی مانند مُجھے اُمید ہے کہ میرے بچے بھی بننا چاہیں گے۔
الیفز، میرے پرانے دوست! تم بڑے مہربان ہو!
میں مہربان ہوں؟ ذرا اس ضیافت کو دیکھو جو تم نے ہمیں دی ہے!
رہنے دو، بس تم میرے دوست ہو۔
اس سے زیادہ کچھ نہیں، تم میرے خاندان کی مانند ہو۔
پورے علاقہ سے اُسکے قریبی دوست آئے تھے۔

کیونکہ ایوب تم سے بڑھ کر کوئی شخص اپنے خاندان سے پیار نہیں کرتا۔
''خاندان'' اُس نے کہا! کاش میں اس کا حصّہ ہوتا۔
تیمانی الیفز جو تیمان کا رہنے والا تھا۔ یہ وہ جگہ تھی جو اپنی حکمت کی وجہ سے مشہور تھی۔
ہاں، ایسا شخص جو اپنے خاندان سے پیار کرتا ہے لیکن حکمت سے بھی محبت کرتا ہے۔
بلدد سُوخی، جو ابرہام کے بیٹے سُوخ کی نسل سے تھا۔ صحرا عرب کے مشرقی ملک سے تھا۔
ایوب! میں نہیں جانتا کہ تم نے اتنی دولت اور خاندان کے حصول کے لئے کیا کیا۔۔۔
۔۔لیکن مجھے بتاؤ تا کہ میں بھی ویسا ہی کر سکوں۔
ضوفر نعماتی، سرحد پر واقع نعمہ شہر سے تھا۔
ایوب۔ ایک فراخ دل، دیانتدار اور خُدا پرست شخص!
یہ اچھی بات ہے کہ وہ بڑا حلیم شخص ہے ورنہ یہ ساری تعریف اُسکا ذہن خراب کر دیتی۔
الیہو، بُوزلی۔ ایوب کے قریبی دوستوں میں سب سے کم عمر۔ اُسکے نام کا مطلب ہے''وہ میرا خُدا ہے۔''

ابا جان؟
میں اب اجازت چاہتا ہوں۔ اومر ایک اور ضیافت کی میزبانی کر رہا ہے۔
مجھے یہ بہت پسند ہے کہ میرے بچے ایک دوسرے کی قربت میں رہنا پسند کرتے ہیں۔
(جاتے ہوئے)
عزت واحترام کے ساتھ پیش آنا یاد رکھو۔ اپنے بہن بھائیوں کو بھی اسکی یاددہانی کروانا۔
ابا جان، ضرور!
میں نے سیت سے کہا ہے کہ تمہیں لے جائے۔ وہ تمہارے ساتھ ٹھہرے گا اور صُبح تمہیں واپس گھر لے آئے گا۔
ہم اُس سب کے لئے شکر گذار ہیں جو آپ ہمارے لئے کرتے ہو۔ خاص طور پر قربانیاں۔۔ اور ہم کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جس سے آپکی اور خُدا کی بے عزتی ہو۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔
سب کو ہمارا پیار دینا!

ایوب 4:1

قربانیاں؟
ایوب اپنے بچوں کے لئے قربانیاں گزرانتا ہے کہیں اُن سے ضیافت میں کوئی غلطی سرزد نہ ہوئی ہو۔
خُدا ہمارے گناہوں کا کفارہ چاہتا ہے،ہم ناپاک اور نا خالص ہیں۔
میں اُن سے پیار کرتا ہوں اس لئے میں اُنکی خاطر خُدا کے حضور جاتا ہوں۔
تم یہ کس وقت کرتے ہو؟
وہ پوری رات ضیافت کرتے ہیں اس لئے میں تب تک قربانی نہیں کرتا جب تک صبح نہ ہو جائے۔
فکر مت کرو، میں اپنی ضیافت کو مختصر نہیں کرونگا۔
واہ، یہی سب میں سُننا چاہتا تھا۔
اگر کوئی شخص ہے جو دوسروں کے لئے قربانیاں گزرانتا ہے تو وہ صرف تم ہی ہو، ایوب۔
نہیں الیہو، اس طرح کے شخص کی یوں جانچ نہ کرو۔
میں تم میں سے کسی سے بھی بڑا نہیں ہوں
خُدا کے سامنے بالکل نہیں، اُسکی پاکیزگی کے سامنے، ہم سب گنہگار اور ناپاک ہیں۔
آؤ اب کھانا کھائیں کیونکہ یہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

ایوب 1:4-5

اگلے روز صبح سویرے

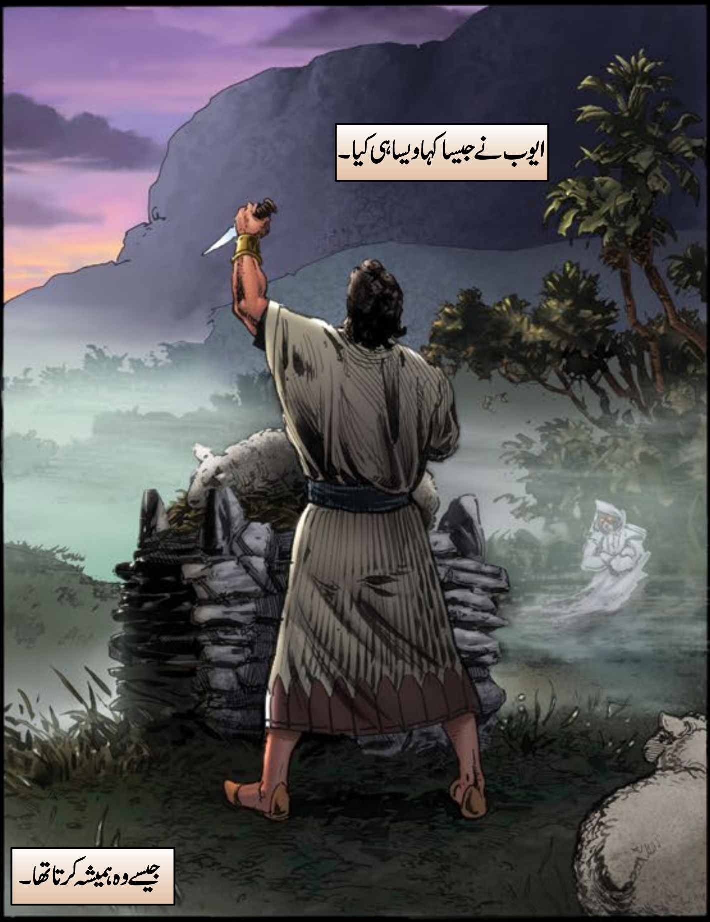
ایوب نے جیسا کہا ویسا ہی کیا۔
جیسے وہ ہمیشہ کرتا تھا۔

خُدا میں اپنے بچوں کے لئے تیرے سامنے آیا ہوں۔
تُو نے مجھے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔ اگر انہوں نے اپنے دل میں تیرے لئے کوئی خطا کی ہے، تو اِس قربانی کو قبول کر۔

ایوب جانتا تھا کہ خُدا اسکے اعمال پر نظر کرتا تھا۔
لیکن وہ اِس بات کو نہ جانتا تھا کہ کوئی اور بھی اُس کو دیکھتا ہے۔

خُدا کے بیٹے آسمان پر خُداوند کے حضور حاضر ہوئے۔
اور اُنکے علاوہ۔۔ایک نظر نہ آنے والا تماشائی۔۔بھی اُنکے ساتھ آگیا۔
(گرایا ہوا)
جِسے سب سے پہلے گرایا گیا تھا۔
شیطان۔

تو کہاں سے آیا ہے؟
میں زمین کے لوگوں کے پاس سے آیا ہوں۔
اِدھر اُدھر گھومتا اور اُن جانوروں کو دیکھتا ہوں جن سے تو بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔
ہاں---

کیاتم نے میرے خادم ایوب کو بھی دیکھا ہے؟
ہاں دیکھا ہے۔
زمین پر اُسکی مانند کوئی نہیں ہے۔وہ مجھ سے ڈرتا ہے۔وہ بدی سے نفرت کرتا ہے۔وہ راستبازی کو پسند کرتا ہے۔

ہاں، یہ درست ہے۔
لیکن وہ تم سے کیوں نہ ڈرے؟
تم اُسکی حفاظت کرتے ہو! تم اُسکو برکت دیتے ہو۔
اُسکے پاس عالیشان گھر ہے، کثرت کے ساتھ مویشی ہیں اور ایک بہت بڑا اور صحت مند خاندان ہے۔

لیکن۔۔۔
یہ اُس سے لے لے تو وہ تیری تکفیر کرے گا۔
مجھے اُسکی تمام برکات لینے دے پھر دیکھنا۔

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ جو کچھ اُسکے پاس ہے وہ تُو لے سکتا ہے مگر تو اُسکو ہاتھ نہ لگانا۔
میں اُسکے جسم کو نہیں چھوؤں گا۔۔۔
تب شیطان خُداوند کے حضور سے چلا گیا۔

ایوب 14:1

ایوب کی زمین کے کنارے واقع پہاڑوں پر جہاں اُسکے مویشی چرتے تھے۔
سب لوگو!
بھاگو!
اُدھر کو۔۔۔
یہ کس قسم کی بُو ہے؟

ایوب 16:1

ایوب کے اُونٹوں کے قافلے۔
کیاتم کچھ سُن رہے ہو؟
یہ آواز اُدھر ہی سے آ رہی ہے، مگر یہ کیسی آواز ہے؟
کسدی!
یہ حملہ ہے!
وہ ہر طرف موجود ہیں!
ہم گھیرے جا چکے ہیں!

ایوب 1:17

ایوب کے سب سے بڑے بیٹے اومر کا گھر۔
کیاتم نے خوب آرام کیا؟
جب میں سونے کے لئے چلی گئی تو اُسکے بعد۔
کتنی دیر تک بربط بجتا رہا۔
بہت دیر تک! بہت دیر تک!
آؤ کچھ کھانا تلاش کریں۔
میرا شوہر ابھی تک سویا ہوا ہے لیکن جب وہ اُٹھتا ہے تو اُسے ہمیشہ بھوک لگی ہوتی ہے۔
بہت کچھ کھانے کے لئے بچا ہوا ہے! اومر اور دوسرے لڑکے ابھی تک جاگ رہے ہیں!
کیاتم نے کوئی آواز سُنی!
میں نے یہ کہیں نہیں دیکھا۔
یہ تو۔ یہ تو۔ بالکل ہمارے اُوپر سے آرہی ہے!!!
آؤ یہاں سے باہر نکل جائیں!
ہم کہاں جائیں گے؟

ایوب 1:18

ایوب1:19

میرے ساتھ میز پر بیٹھنے کے لئے آپکا شکریہ۔
ہم جلد آپ سے ملیں گے!
ایوب میں نے تمہیں صبح دیکھا تھا جب تم قربانی کی تیاری کر رہے تھے۔
خُدا کے ساتھ تمہارے لگاؤ کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔
یہ ایک ایسی مثال ہے جس سے میں بے حد متاثر ہوں
الیہو، تمہارا شکریہ۔
میں بھی اس مثال سے بہت زیادہ متاثر ہوں۔
پیاری بیوی! تم میری خوشامد کر رہی ہو
خوشامد؟ کبھی نہیں!
کیا اب میں سونے کا تھال خرید سکتی ہوں جو برتن فروش شہر میں فروخت کر رہا ہے!
شاید۔۔۔کچھ مزید خوشامد کے بعد!
مالک! مالک!

اَے نوکر، تمہیں کیا ہوا ہے؟
جناب۔ صرف میں ہی اکیلا بچا ہوں۔
صبا کے لوگ۔۔۔ اُنہوں نے بغیر اطلاع کے حملہ کر دیا اور سب کو قتل کر دیا ہے اور سب کچھ لُوٹ کر لے گئے ہیں۔
حنام، کیا تم پر بھی حملہ ہوا ہے؟
نہیں۔ آسمان سے ایک بڑی آگ نازل ہوئی!
اُس نے میرے سوا تمام کھیتوں، بھیڑ بکریوں اور چرواہوں کو جلا کر بھسم کر دیا ہے ۔
یہ ناممکن ہے! تارم؟ مہربانی سے بتاؤ کہ تم ایک اچھی خبر لائے ہو!
ہم پر کسدیوں نے حملہ کر دیا ہے!
اُنہوں نے ہمیں گھیر لیا تھا اور سب کو قتل کر کے تمام اُونٹ لے گئے ہیں۔
مالک! کچھ بہت ہی بُرا ہوا ہے۔
میں جانتا ہوں میں نے سُن لیا ہے۔
نوکر مر گئے ہیں! مویشی مارے یا چُرا لئے گئے ہیں! یہ بہت افسوناک ہے۔
نہیں جناب! اس سے بھی کہیں بُرا ہوا ہے۔
بُرا! اِس سے بڑھ کر اور کیا بُرا ہو سکتا ہے؟

آپکے بیٹے اور بیٹیاں سب آپکے بڑے بیٹے
کے گھر میں جمع ہو کر ضیافت کر رہے تھے۔
میں یہ جانتا ہوں! تم ہمیں کیا بتانے آئے ہو؟
ایک تیز آندھی آئی اور گھر سے ٹکرائی۔
جس سے گھر گِر پڑا۔ ہم نے ملبہ میں سے تلاش کیا اور سب کو ڈھونڈ لیا، لیکن وہ سب۔ وہ سب۔
نہیں۔ ایسا نہیں۔ نہیں۔ نہیں۔
نہیں!!! ایسا نہیں ہو سکتا! نہیں!!!
میرے بچے۔۔۔ میری پیاری اُولاد۔

ایوب 1:20

ایوب 1:20

چند روز بعد

میں ننگا اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تھا
اور ننگا ہی قبر میں جاؤنگا ۔
خُداوند نے مجھے اِس قدر دیا تھا!
اور اب اُس نے سب واپس لے لیا ہے!
خُداوند کا نام مبارک ہو!
میں نہیں جانتا کہ تونے یہ سب کیسے ہونے دیا۔
میں صرف تیری قوت اور تسلی کی التجا کرتا ہوں۔ مجھے عطا کر!
مجھے عطا کر!

پھر ایک دن خُدا کے بیٹے آئے کہ خُداوند کے حضور حاضر ہوں۔
اور سب سے پہلے گرایا جانے والا بھی اُنکے درمیان آیا۔
میں نے تمہیں بتایا تھا کہ میرے خادم ایوب کی مانند کوئی دوسرا نہیں۔
تو نے اُسے میرے خلاف کرنے کی کوشش کی لیکن وہ اپنی راستی پر قائم رہا۔
بے شک، مگر اسکی صرف ایک ہی وجہ ہے۔
مجھے اُسکو چھونے کی اجازت نہ ملی تھی۔
اُسکی زندگی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ آدمی اپنی جان کے بدلے میں سب کچھ دے دے گا۔
اگر اُسکے گوشت اور ہڈی کو چھوا جائے تو وہ تیری تکفیر کرے گا۔
میں اُسکی اجازت دیتا ہوں۔
تم سوچتے ہو کہ اُسکا کیا انجام ہو گا۔
لیکن دراصل میں جانتا ہوں، اور اُسکے دُور رس نتائج کو بھی۔
وہ تمہارے اختیار میں ہے۔
جو چاہو کرو مگر جان محفوظ رہے۔
بے شک ”دور رس نتائج“

ایوب 2:1-6

ایوب، یہ تم کیا کر رہے ہو؟
مجھے جلد پر خارش ہو رہی ہے۔ میں نے اِس طرح پہلے کبھی محسوس نہیں کیا۔
جاؤ جا کر سو جاؤ۔
اُف۔۔۔ بڑی تکلیف ہے۔
ایوب؟ کیا مسئلہ ہے؟
ایوب؟
اُف۔۔۔ نہیں

ایوب 7:2

میرے پورے جسم میں درد ہے۔
میری جلد۔ میرا معدہ۔ میرا سر۔ سانس
اپنی طرف دیکھو!
کیا تم اب بھی کہتے ہو ''خداوند کا نام مبارک ہو؟''
آر
اُف
بس کردو۔ بس کردو
ایوب! صرف خُدا کی تکفیر کرو۔

ایوب 2:8-9

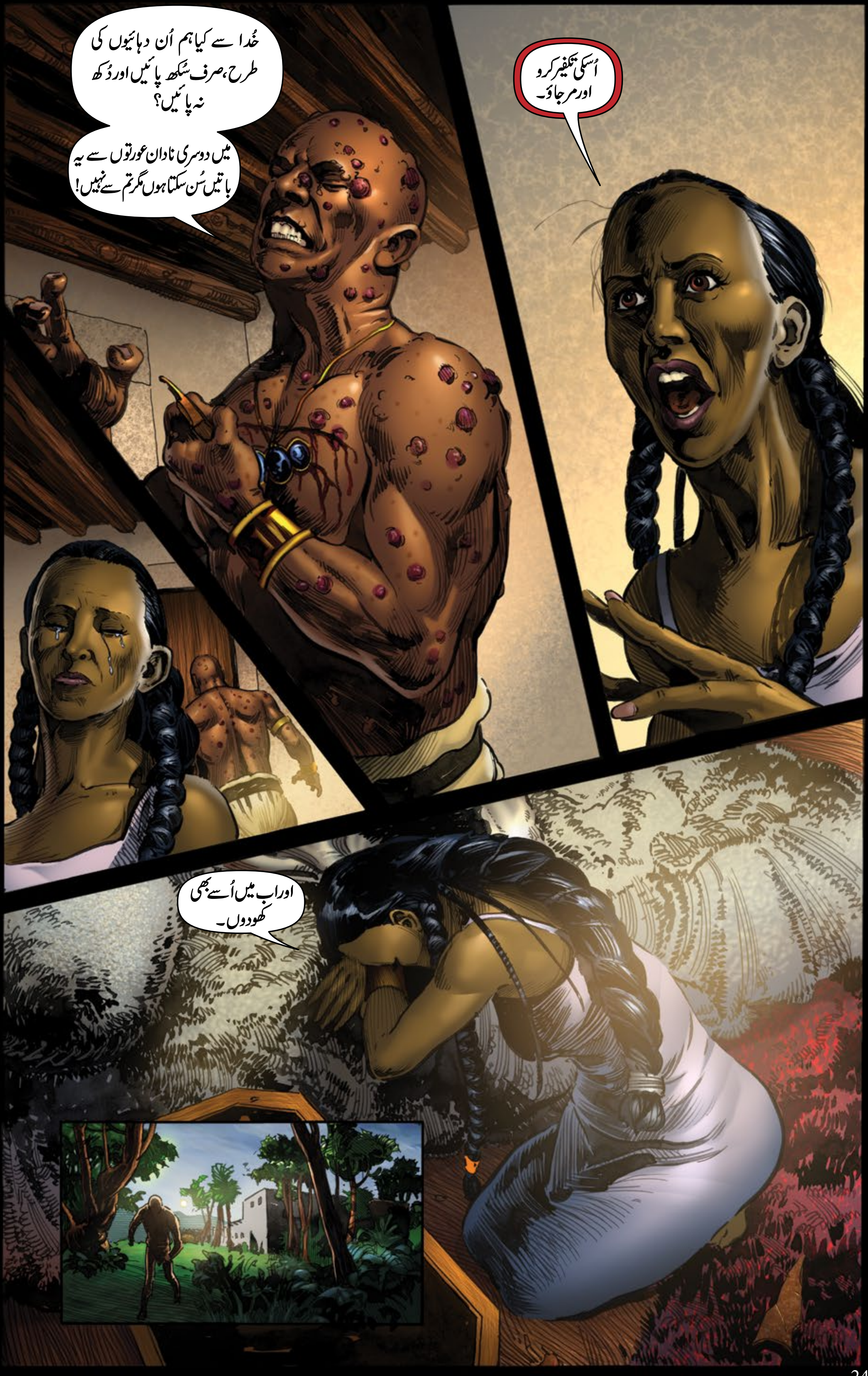
خُدا سے کیا ہم اُن دہائیوں کی طرح، صرف سُکھ پائیں اور دُکھ نہ پائیں؟
میں دوسری نادان عورتوں سے یہ باتیں سُن سکتا ہوں مگر تم سے نہیں!
اُسکی تکفیر کرو اور مرجاؤ۔
اور اب میں اُسے بھی کھودوں۔

ایوب 2:8

سب کچھ ختم ہو گیا۔
میرے مویشی۔ میرے نوکر۔ میرے بچے
خاک اور راکھ

وہ وہاں ہے!!!
وہاں!!!
کیا تمہیں یقین ہے؟ کہ وہ محض ایک انسان ہے!
ایوب، جونہی ہم نے سُنا ہم آگئے ہیں۔
پہلے تم نے اپنے بچوں سمیت سب کچھ کھودیا ہے۔
اور اب یہ!!!
اُف ایوب۔ مجھے بہت افسوس ہے!
ہم روایت کے مطابق تمہارے ساتھ ماتم کرنے آئے ہیں۔
دوستو۔ تمہارا شکریہ

ایوب 2:11-12

اُسکے دوست سات دنوں تک اُسکے ساتھ بیٹھ کر ماتم کرتے رہے۔
۔۔اور سات رات تک
جب تک کہ۔۔
لعنت اُس دن پر جب میں پیدا ہوا!!!!

ایوب 2:11-3:1

ایوب 3-11:4، 11:6

بُرائی اور مصیبت!!
تم نے کچھ ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔
ایک رات جب میں سو نہ پا رہا تھا تو میں نے یہ رویا دیکھی۔
ایک رُوح میرے سامنے سے گزری، وہ میرے سامنے کھڑی ہو گئی اور کہا۔
کیا فانی انسان خُدا سے زیادہ عادل ہو گا؟
کیا آدمی اپنے خالق سے زیادہ پاک ٹھہرے گا؟
اگر فرشتے حماقت کر سکتے ہیں، پھر انسان کی کیا حقیقت ہے جو مٹی کے مکانوں میں رہتا ہے۔ جس کی بنیاد خاک میں ہے اور جو پتنگے سے بھی جلدی پس جاتا ہے۔
ایوب میں اپنے سالوں کے تجربہ اور مشاہدہ کے بعد یہ نصیحت کرتا ہوں کہ:
خُدا کو تلاش کر!
خوش رہ کیونکہ خُدا نے مجھے تنبیہ کے لئے چُنا ہے۔
اِس کے لئے خوش ہو۔
اُس نے یہ سب تمہاری مدد کے لئے کیا ہے! وہی مجروح کرتا اور پٹی باندھتا ہے۔ اپنے خوفناک گناہ سے توبہ کرو تو تم تندرست ہو جاؤ گے۔
الیفز کیا میں کچھ کہہ سکتا ہوں؟

میرے بچے مر گئے ہیں اور میرا جسم بیماری کی وجہ سے رِستا رہتا ہے۔
لیکن میں نے کبھی خُدا پر شک نہیں کیا یا اُسکے الفاظ کو رد نہیں کیا ہے۔
مجھے بتاؤ کہ میں نے کیا غلط کیا ہے جس کی وجہ سے یہ سب ہو رہا ہے تو میں رُک جاؤں گا۔
تم نہیں بتا سکتے، کیا بتا سکتے ہو؟
الیفز میری آنکھ میں دیکھو۔ دیکھو کیا جب میں اپنے آپ کو معصوم کہہ رہا ہوں تو جھوٹ بول رہا ہوں۔
اُف خُدایا! میرا جسم خون اور مٹی اور کیڑوں اور پیپ سے بھرا پڑا ہے۔
میں دُکھ اور تکلیف سے کراہتا ہوں! تم میری رُوح کی تلخی کو محسوس کر سکتے ہو۔
کیا جیسا الیفز کہتا ہے میں نے کوئی گناہ کیا ہے؟ مجھے دکھاؤ!
تم جانتے ہو جتنی جلدی تم مجھ پر ظاہر کر دو گے میں اُس سے توبہ کر لوں گا۔
مگر اب صرف میں زمین پر بیٹھ گیا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میرا جسم خاک میں مل جائے۔
ایوب؟

ایوب 6-7

تمہارے الفاظ تیز آندھی کی مانند ہیں!
خُدا انصاف کے تقاضوں کو تبدیل نہیں کرتا!
اگر تم واقعی راستباز ہوتے تو وہ اب تک جواب دے چکا ہوتا۔
ہمارے باپ دادا کی تحقیق پر غور کر۔
۔۔۔اور اُنکے آباؤاجداد کی حکمت پر۔
ہمارے دن زمین پر مختصر ہیں، لہٰذا ہمیں پُرانے زمانہ کے لوگوں کی تحقیق سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔
اُس پودے کے بارے میں سوچ جسے پانی نہیں ملتا یہی حال اُس شخص کا ہے جو خُدا کو بھول چُکا ہے۔
سوکھی ہوئی فصل اور جڑی بوٹیوں کو اُکھاڑ دیا جاتا ہے، کسان اِس کے بارے میں بالکل نہیں سوچتا۔
وہ اُسے پھینک دیتا ہے۔
خُدا اُن کو جو راستباز ہیں ترک نہیں کرتا!
اور وہ بُرے کام کرنے والوں کو قائم نہ رہنے دے گا۔
ایوب توبہ کر تو وہ تمہارے مُنہ کو ہنسی سے بھر دے گا۔

بلدد، اگر میں سب آدمیوں میں پاک، سب سے زیادہ راستباز، مُقدس شخص ہوتا تو بھی مجھے اُس سے رحم کی التماس
کرنی پڑتی۔ خُدا جس قدر پاک ہے اُسکے حضور جانے کے لئے کسی پاک درمیانی کی ضرورت ہوتی جو میرے لئے بات کرسکتا۔
لیکن کون؟ کوئی بھی نہیں ہے۔
خُدا تیرے ہاتھوں نے مجھے ترتیب دیا ہے پھر تو کیوں مجھے برباد کر رہا ہے؟
جب میں پیدا ہوا تو تُو نے میری آنکھوں کو کیوں روشنی دکھائی؟
اگر مجھے اندھیرے ہی میں رہنا تھا تو تُو نے کیوں میری زندگی میں یہ اندھیرا بھیجا؟
باتیں! باتیں! باتیں!
محض باتوں ہی سے معافی یا خلاصی نہیں ملتی۔
تم کہتے ہو تم پاک ہو، تم کہتے ہو تم بے گناہ ہو۔ مگر صرف یہ کہنے سے یوں نہیں ہو جاتا۔
میں یہ نہیں کہہ رہا!
ایوب، خُدا دھوکے باز شخص کو پہچانتا ہے۔ وہ بدکاروں کا حساب رکھتا ہے۔
اور بیوقوف لوگوں کا، جن کا گھوڑے کے مقابلے میں دانش مند بننے کا زیادہ امکان نہیں ہے۔
ایوب، تم ان میں سے کس کی مانند ہو؟ بدکار شخص، جھوٹا شخص یا احمق شخص؟

ایوب 11:12-13:19

خُدا، میں پھر تجھ سے پوچھتا ہوں---
مجھ سے بات کر اور میں جواب دوں گا! یا مجھے بات کرنے دے اور مجھے جواب دے۔
تو مجھ سے اپنا چہرہ کیوں چھپاتا ہے؟ کیا میں تمہارا دشمن ہوں؟
تو نے میرے دن گن رکھے ہیں۔
تو نے میرے گناہ کو ڈھانپ لیا ہے۔
تو نے مجھے ایک جسم دیا، تُو نے مجھے ایک رُوح دی۔
لیکن میرے جسم میں درد کے سوا اور کچھ نہیں، میری رُوح، دُکھ کے سوا کچھ نہیں۔
ایوب تمہارا اپنا جھوٹا منہ تمہاری مذمت کرتا ہے۔
تم خُدا سے نہیں ڈرتے!
میرے جسم اور میرے چہرے کو دیکھو، میری رُوح بھی اِسی طرح محسوس کرتی ہے!
خُدا، تو کیوں خاموش ہے؟
اور میرے دشمنوں کو بولنے کی اجازت کیوں دیتا ہے۔
میرا جسم اور میری رُوح ٹوٹ چکے ہیں لیکن پھر بھی میرا مذاق اُڑایا جا رہا ہے۔
میرے دوست اور احباب میرے ساتھ حکمت کی کوئی بات نہیں کرتے صرف اندھیرا اور مذمت!

کیاتم سمجھتے ہو کہ ہم پاگل یا کچھ اور ہیں؟
ہماری آنکھیں ہیں! ہم ثبوت دیکھ سکتے ہیں!
یہ سب ایک شریر شخص کے ساتھ ہوتا ہے۔
اُس کے چاروں طرف خوف وہراس پھیل جاتا ہے اور پھر اُسے اندھیرے میں ڈال دیا جاتا ہے۔
لوگ اُسے دیکھتے اور اُن پر خوف طاری ہو جاتا ہے اور پھر دُنیا اُسے بھول جاتی ہے۔ کیا تم سمجھے؟
جی ہاں! اِس وقت یوں ہی ہو رہا ہے!
میرے ساتھ اپنے ہی گھر میں ایک اجنبی جیسا سلوک ہو رہا ہے!
بلدد۔ مجھ پر رحم کرو!
ضوفر اور الیفز مجھ پر ترس کھاؤ اور مجھے تسلی دو۔
الیہو۔ مجھے ردّ نہ کرو۔
کاش میرے الفاظ لکھ لئے جاتے، اُنہیں میرے بعد آنے والے افراد کے لئے کتاب میں قلم بند کر لیا جاتا۔
میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔
جب میری کھال اور ہڈیاں برباد ہو جائیں گی تب بھی میں خُدا کو دیکھوں گا!
لیکن تم!!!

تم، جو مجھے بتاتے ہو کہ یہ سب مجھ پر گناہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔
تمہیں تلوار سے ڈرنا چاہیے۔
عدالت سے!
اگر یہ سب میری بُرائی کا نتیجہ ہے تو پھر تب تک انتظار کرو جب تک تم یہ نہیں دیکھ لیتے کہ تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔
تم --- میں -- تم نے کیسے یہ جُرأت کی؟
تم وہ ہو جو اپنی بُرائی کی وجہ سے سزا پا رہے ہو نہ کہ ہم!
تم کہتے رہو کہ میں نے گناہ کیا ہے، لیکن میں نے کیا کیا ہے؟
ایوب، تم نے اُسے چھپا رکھا ہے۔
اُف۔ یقیناً تمہاری بُرائی تمہیں میٹھی معلوم ہوتی ہوگی۔ جو تمہاری زبان نے دُنیا سے چھپا رکھی ہوگی۔
لیکن چُھپا ہوا زہر جب نگلا جاتا ہے تو وہ تب بھی زہر ہی ہوتا ہے۔
بدکار کا صرف ایک ہی انجام ہوتا ہے!
کیونکہ جب وہ اپنے چھوٹے سے خزانہ کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں تو خُدا اُن پر اپنے غضب کی بارش برساتا ہے۔
لیکن وہ سوائے بربادی کے کچھ حاصل نہیں کر پاتے۔
یہی تمہاری حالت ہے!
صرف مجھ پر نگاہ کر!

اگر تم مجھ پر اِس طرح الزام لگاتے جارہے ہو تو میری آنسوؤں سے بھری آنکھوں اور درد سے بھرے ہوئے چہرے کو دیکھو۔
تم کہتے ہو کہ بدکار جوانی میں مرجاتے ہیں! بارش نیک اور بد دونوں پر پڑتی ہے۔ لیکن یہ سچ نہیں۔
میں نہیں جانتا کہ یہ کیوں ہے۔۔صرف خُدا جانتا ہے۔۔ کوئی اُسکے طریقوں کو نہیں جان سکتا!
اچھا، خُدا تمھیں تمہاری راستبازی کی وجہ سے سزا نہیں دے۔
شریر آدمی انسانی آنکھوں سے اپنے گناہ کو چھپا سکتا ہے۔ لیکن تم خُدا سے نہیں چھپ سکتے۔
لیکن الیفز، میں نے خُدا کے دل کو جاننے کے لئے اپنی زندگی صرف کردی ہے۔
جیسا تم نے کہا، خُدا میرے دل کو جانتا ہے۔
وہ جانتا ہے کہ میں روٹی کی بجائے اُسکے منہ سے نکلنے والے تمام الفاظ پر زندہ رہ سکتا ہوں۔
اب میں اُن الفاظ میں سے کچھ بھی نہیں سُن رہا۔

لوگ چوری کرتے اور تباہی پھیلاتے ہیں، غریب، بھوکے اور ننگے ہیں۔
آدمی آدمی کو قتل کرتا ہے اور مرد اور عورتیں زنا کاری کرتے ہیں۔
سیاہ لوگ تاریکی کی آڑ میں تاریک کام کرتے ہیں۔
اُن کے ساتھ اگر موازنہ کیا جائے تو میں بُرا نہیں ہوں لیکن خُدا کے مقابلہ میں ہوں۔
اور اگر مجھ میں خُدا کی سی طاقت ہو تو اِس بُرائی کا خاتمہ کر سکتا ہوں۔
لیکن خُدا یہ نہیں کرتا، کیوں؟
شاید، مجھے خوش ہونا چاہیے کہ وہ ایسا نہیں کرتا، کیونکہ مجھے بھی اِسطرح مٹا دیا جاتا۔
ایوب، کیا تم اپنی بات کو سُن رہے ہو؟
کیا میں نے کوئی غلط بات کی ہے؟
بالکل نہیں۔ یہ سچ ہے کہ خُدا طاقتور، پاک اور خالص ہے۔
لیکن آدمی!
انسان ایک پتنگا ہے، ایوب!
ایوب تم، خُدا کی نظر میں ایک کیڑے ہو۔
زبردست، بلدد۔

تم نے واقعی میری رُوح کو تقویت دی ہے۔
مجھے بتاؤ کہ تم نے یہ ساری حکمت کہاں سے حاصل کی ہے؟
ایوب۔ میں تمہیں صرف یہ دکھارہا ہوں کہ میں نے دوسرے عقلمند لوگوں سے کیا سیکھا ہے۔
اُف۔ ''دوسرے عقلمند لوگ''، میں سمجھ گیا۔
زمین کی شکل وصورت، سمندروں کی گہرائیاں، آسمانوں کی وسعت یہ سب خُدا نے خلق کئے ہیں اور
یہ صرف ایک اشارہ دیتے ہیں کہ خُدا کیا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔
خُدا نے مجھ سے سب کچھ لے لیا ہے ماسوائے میری رُوح کی تلخی کے۔
چاہے وہ مجھ سے بات نہ کرے لیکن میں پھر بھی تمہاری طرح اُس کے خلاف بات نہ کرونگا۔
میں جو لفظ بھی منہ سے نکالتا ہوں تکلیف دہ ہے اِسلئے میں ہر لفظ کا حساب رکھوں گا۔
میرے پاس صرف سچ بولنے کے لئے وقت ہے۔
بادشاہ زمین میں کان تلاش کرتے ہیں، لوگ دولت چُرانے کے لئے خون بہاتے ہیں، نیک لوگ پیٹ بھرنے کے لئے مشقت کرتے ہیں۔
وہ زمین کو کھود کر سونا، چاندی اور جواہرات تلاش کرتے ہیں۔

ایوب 26-28:11

سونا اور چاندی خریدے جاسکتے ہیں۔
سونا اور چاندی تلاش کیئے جاسکتے ہیں
سونا اور چاندی دیے اور لیے جا سکتے ہیں۔
لیکن سونا اور چاندی ایسا خزانہ ہے جسے چُرایا جا سکتا ہے!
ایسا خزانہ جو کھو سکتا ہے!
ایسا خزانہ جسے آخر کار چھوڑنا پڑے گا۔
لیکن یہ سب سے عظیم خزانہ نہیں ہے۔
تو پھر سب سے بڑا خزانہ کونسا ہے؟
حکمت!
صرف آباؤ اجداد کے تجربات سے یا مشاہدات سے حاصل کیا گیا علم ہی نہیں۔
اور پھر یہ حکمت کہاں سے آتی ہے؟
خُداوند کا خوف حکمت ہے، بدی سے دور رہنا حکمت ہے۔
حکمت سے مراد زندگی کو اِسطرح سمجھنے کی کوشش کرنا ہے جیسا خُدا چاہتا ہے۔
جب میں محسوس کرتا تھا کہ میں خُدا کی قربت میں ہوں اُن گزرے ہوئے دنوں کی کس طرح آرزو کروں۔
اُن دنوں میں جب میں تاریکی میں سے گزرتا تھا، میں اُس کی روشنی میں بھی غسل کرتا تھا۔

جب میں شہر میں اُنکے ساتھ بیٹھا تھا۔نو جوان اور بزرگ میری عزت کرتے تھے۔
تمہاری طرح نہیں بلکہ جب میں بات کرتا تو میرے دوست، اُمرا اور بزرگ میری بات کو سُنتے تھے۔
کیوں؟
کیونکہ خُدا نے مجھے برکت دی تھی اور میں اُن برکات کو ضرورت مندوں تک پہنچاتا تھا۔
میں مظلوموں کا دفاع کرتا تھا۔
ماتم کرنے والوں کو تسلی دیتا تھا۔
میں مفلوجوں اور اندھوں کی مدد کرتا تھا۔
میں ایک بادشاہ کی مانند تھا!
اب۔۔۔ میرے ساتھ ایک کُتے سے بہتر سلوک نہیں کیا جا رہا۔

ایوب 40:31-2:30

شاید تم میرا یقین نہ کرو، لیکن تم مصنف نہیں ہو! خُدا ہے!
اگر تم نے میرے بارے میں جو بھی بات کی ہے سچ ہے تو خُدا نے اس سے پہلے میرا انصاف کیوں نہیں کِیا۔
میں نے اِسطرح اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا لیکن۔۔۔۔
جیسا ہم نے کہا ہے، ہم خُدا کے فیصلوں کو کس طرح جان سکتے ہیں۔
تم سزا پا رہے ہو، سوال صرف یہ ہے کہ کیا۔۔۔
رُک جاؤ!!! میرے دوستو۔۔۔میں تم سب سے کم عمر ہوں۔ اِس لئے میں نے اپنی زبان بند رکھی۔ تم میں وہ حکمت ہونی چاہیے تھی جو مجھ میں نہیں ہے۔ لیکن میرا اندازہ ہے کہ یہ ہمیشہ دُرست نہیں ہے۔
الیہو، ہم نے تم سے کہیں زیادہ دُنیا کا تجربہ کیا ہے۔
لیکن تم نے اپنی حکمت اور تجربہ سے جو کچھ کیا ہے وہ محض ایوب کے ساتھ بحث ہے۔
اور ابھی تک تم اُسے غلط ثابت نہیں کر پائے۔
تم اُس پر کس پوشیدہ گناہ کا الزام لگا رہے ہو!
الیہو، تمہارا شکریہ۔۔۔
ایوب، ابھی میرا شکریہ مت ادا کرو۔ مجھے تم سے بھی کچھ باتیں کرنی ہیں!

تم خُدا سے شکایت کرتے ہو کہ وہ تمہیں جواب نہیں دے رہا اور اپنی وضاحت پیش نہیں کر رہا۔
لیکن خُدا ضرور بولتا ہے۔ ہمیشہ اُس طرح نہیں جس طرح ہم توقع یا خواہش کرتے ہیں!
خواب میں۔ الفاظ۔ فرشتہ کے ذریعہ
اور تجربات۔ روایات۔ اور سزا۔ جب خُدا بولتا ہے وہ
تمہاری مدد کرتا ہے کہ اُس کو بہتر طور پر جان سکو۔
جب خُدا سزا دیتا ہے، یہ اُسکی طرف رجوع لانے میں مددگار ہوتی ہے۔
ہم سب اُس سزا سے بڑھ کر جو ہمیں ملتی ہے کے مستحق ہیں۔
وہ یہ سب اِس لئے کرتا ہے کہ ہم تاریکی سے مُڑیں اور روشنی کی طرف آئیں۔
الیہو، میں بالکل بے قصور ہوں لیکن خُدا مجھے بات کرنے کا موقع نہیں دے رہا اور جب میں پوچھتا ہوں تو وہ مجھے جواب نہیں دیتا۔
وہ تمہاری کسی بات کو رد نہیں کر رہا۔
اگر خُدا بد دیانتی کی التجاؤں کو نہیں سُنتا۔
اگر وہ اُن لوگوں سے جو متکبر ہیں مخاطب نہیں ہوتا۔۔۔
وہ اب محض اسلئے کیوں جواب دے کیونکہ تم انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہو!

خُدا لوگوں کو اذیت نہیں دیتا!
وہ ایک اُستاد ہے اور ایسا زبردست اُستاد، کیونکہ وہ اُسی قانون کو سکھاتا ہے، جو اُس نے خود خلق کیا!
کائنات خود اُسکو جواب دیتی ہے!
گرج بھی اُسکی آواز کا مقابلہ نہیں کر سکتی!
وہ بارش اور برف کو بتاتا ہے کہ اُنہیں کب آنا ہے!
آندھی کا اُسکے سانس کے ساتھ ہرگز موازنہ نہیں کیا جا سکتا!
اور تم کہتے ہو کہ وہ خاموش ہے؟
ایوب، وہ یہاں موجود ہے!
وہ بولتا ہے!
کچھ لوگوں کے مقابلہ میں نادان ہوں، لیکن اتنا بھی نہیں ہوں کہ ایسی باتیں کروں جیسی تم کرتے رہے ہو۔
خُدا قدرت، انصاف اور صداقت میں عظیم ہے۔
یہ دُرست ہے کہ اُسکا خوف مانا جائے۔
یہ دُرست ہے کہ اُس جیسے کے آگے جُھکا جائے جو اِس طرح کے طوفان کو آنے کا حکم دیتا ہے۔
جی ہاں۔۔

جی ہاں۔۔۔
جی ہاں۔
یہ ہے۔

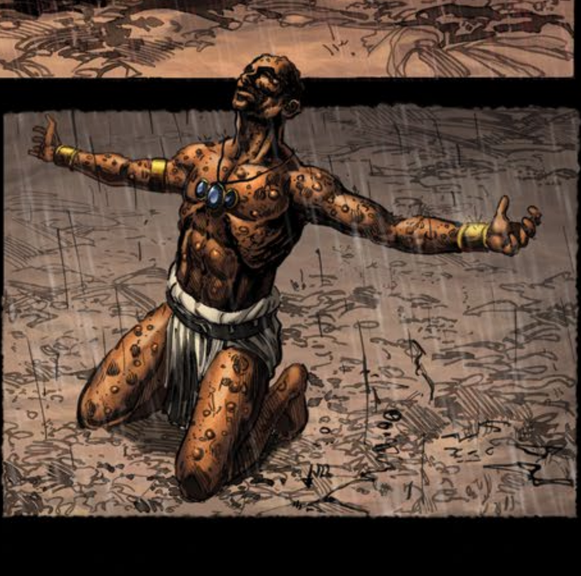

ایوب؟
جی خُداوند؟
ایوب۔۔۔
تم ایسے بول رہے ہو جیسے کہ سب کچھ سمجھتے ہو!
لیکن تمہارے الفاظ میری حکمت سے خالی ہیں!
ایوب!!!
میں اُنکی حماقت کا جواب دے رہا تھا۔۔۔
میں تم سے مخاطب ہوں!
اُن سے نہیں!
جی خُداوند۔

ایوب 38:1-2

ابھی میں تم سے کچھ سوال کرتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم انکا جواب دو!
ہاں، خُداوند میں کروں گا۔ میں کوشش کرونگا۔
جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی اور اِسکو بادل کا لباس پہنایا اور صبح کے ستارے مِل کر گاتے تھے۔
۔۔۔تُو کہاں تھا؟
کیا تو بیان کر سکتا ہے کہ یہ سب کیسے ہوا؟
کیا تو نے کبھی مٹی کو شکل دے کر زمین تخلیق کی اور روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔
کیا تو سمندر کے سوتوں میں داخل ہوا ہے؟
کیا تم کائنات میں ستاروں کو رقص اور حرکت کرنے کے لئے ترتیب دے سکتے ہو؟

ایوب 38:3-38

ایوب 38:39-40:14

دریائی گھوڑا جسکے مضبوط پٹھے اور لوہے کی سی مضبوط ہڈیاں ہیں۔
دُنیا میں اُسکی مانند اور دوسرا کوئی نہیں۔
کوئی اُسکا مقابلہ نہیں کرسکتا!
کیاتم میری مانند طاقتور ہو؟
کیا تو شریر کو برباد کرسکتا ہے؟
ایوب 40:15-24

لویاتان!
اُسے مچھلی کانٹے سے پکڑنے کی کوشش کرو!
کیا تو اُسے قابو کرسکتا ہے یا اُسے خود سے ایسے سرگوشی کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے جیسے تم اُسکے مالک ہو؟
ہتھیار کی مانند جلد! چٹان کی سی چھاتی!

ایوب 41:1-34

میں نے اِن جانداروں کوخلق کِیا اور کوئی اُنکا مقابلہ نہیں کرسکتا!
پھر کون ہے جو میرا مقابلہ کرسکے؟
ایوب، میں نے کائنات کوخلق کِیا۔ میں نے زمین کو ترتیب دیا۔
میں نے اِس کو چھوٹی اور بڑی مخلوقات کے ساتھ آباد کِیا۔
میں نے تجھے بنایا۔
مجھ پر توکل کرو۔

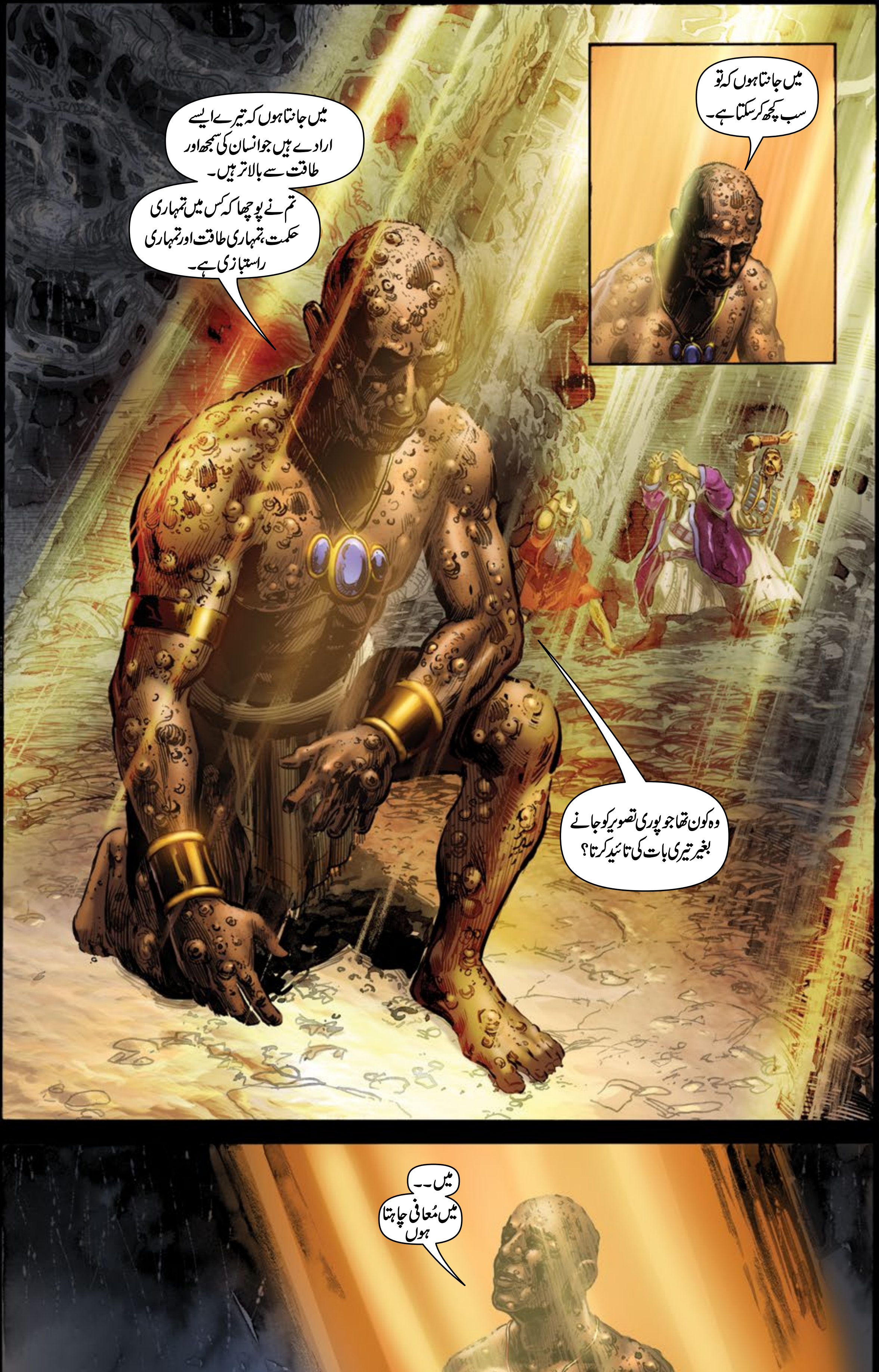
میں جانتا ہوں کہ تو سب کچھ کر سکتا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ تیرے ایسے ارادے ہیں جو انسان کی سمجھ اور طاقت سے بالاتر ہیں۔
تم نے پوچھا کہ کس میں تمہاری حکمت، تمہاری طاقت اور تمہاری راستبازی ہے۔
وہ کون تھا جو پوری تصویر کو جانے بغیر تیری بات کی تائید کرتا؟
میں۔۔ میں مُعافی چاہتا ہوں

میرے پاس تیرے سوالوں کے جواب نہیں ہیں۔ صرف تو ہی ان کے جواب جانتا ہے۔
اب تک میں نے جو کچھ تیرے بارے میں سُنا تھا اُسکی وجہ سے خوف میں زندگی گزار رہا تھا۔
اب میں نے تجھے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے اور اپنے کانوں سے سُن لیا ہے۔
مجھے مُعاف کردے!
مجھ میں آپ جیسی حکمت نہیں لیکن میں تیری حکمت پر بھروسا کرتا ہوں!
میری آنکھیں اپنے باطن کو دیکھ رہی تھیں، میں اپنی آنکھیں باہر کی جانب تیری طرف لگاتا ہوں۔
ایوب، میں تجھ سے ناراض نہیں ہوں۔
تیرے پاس میرے لئے اور میرے بارے میں سوال تھے لیکن تُو نے کبھی بھی میرے خلاف بات نہیں کی۔
میں تجھے اپنا خادم کہتا ہوں، میں تجھے اپنا دوست کہتا ہوں۔
اور تم تینوں کے لئے۔۔۔۔

اگرچہ میں نے ایوب کی اصلاح کے لئے اُس سے بات کی اس کی وجہ یہ نہ تھی کہ اُس نے مجھے غصہ دلایا۔
لیکن تم نے ایسا کِیا ہے۔
تم نے میری قدرت اور انصاف کی بابت بات کی۔ لیکن تم نے میرے اختیار اور ترس کو نظرانداز کردیا۔
تم نے ایوب کو جھوٹا، ریاکار، گنہگار کہا۔ یہ کہا کہ میں اُسے سزا دے رہا ہوں۔
تم نے میرے بارے میں صحیح بات نہیں کی جس طرح ایوب نے کی ہے۔
تم میں سے ہر ایک میرے حضور سات بیل اور سات مینڈھے سوختنی قربانی چڑھائے۔
میں اپنے بندہ ایوب کی دُعا جو وہ تمہارے لئے کرے گا سُن لوں گا اور تمہارے ساتھ وہ سلوک نہیں کرونگا جس کے تم حقدار ہو۔
پچھتاوا

یہ۔۔۔۔یہ ماتم کا وقت ختم ہوا۔
میں۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ گھر جانے کا وقت ہے۔
ایوب، کیا تم ٹھیک ہو۔
ہاں۔۔اور نہیں میں اب بھی تکلیف محسوس کرتا ہوں، میں اپنے بچوں کے لئے درد محسوس کرتا ہوں۔
ایوب؟
اگر تم اُس کام کو کرنے کا ارادہ رکھتے ہو جسے خُدا نے کرنے کو کہا ہے تو میں اپنے گھر پر تمہارا انتظار کرونگا۔

ایوب 9:42

ایوب؟
آؤ ایوب میں آپ کی مدد کرونگا۔
کیا ہو رہا ہے؟
مجھے۔ مجھے معلوم نہیں۔
صرف ایک اور چیز جو میں نہیں کر سکتا۔۔۔۔ میں نہیں سمجھ سکتا!
اور ایک اور چیز جس کے لئے خُداوند کا شکر ادا کرنا ہے!

جس طرح خُدا نے بتایا تھا ایوب
کے دوستوں نے ویسا ہی کِیا۔
اور ایوب نے ویسا ہی کِیا جیسا
خُدا نے اُسے بتایا تھا۔
خُداوند، میرے دوست
اِس قربانی کے ساتھ تیرے
حضور میں آئے ہیں۔
وہ اپنے گناہوں کا اقرار
کرتے اور توبہ کرتے ہیں!
اُنہوں نے تیرے خلاف جو گناہ
کئے اُس کے عوض وہ یہ قربانی گذران
رہے ہیں!
اور خُدا نے اپنے وعدہ کے مطابق کِیا۔

کیا تم کبھی جان سکتے ہو کہ یہ سب کیوں ہوا؟
ایوب کیا یہ سب تمہیں سبق سکھانے کے لئے تھا؟
ہمیں سبق سکھانے کے لئے؟
یا وہ جو ہمارے بعد آئیں گے؟
شاید سب کے لئے۔۔۔
یا اِس سے بھی زیادہ، ہماری سمجھ سے بالا تر ہے۔
اُس پورے وقت میں تم نے کسی کو اپنے لئے خُدا کے حضور کھڑے ہونے کی درخواست کی۔
اور اب، جب ہم نے تمہیں رد کِیا تم ہمارے لئے کھڑے ہو!
میرے دوست خُداوند کی برکت آپ پر ہو۔
میرے لئے آپکو اپنا دوست سمجھنا اعزاز کی بات ہے۔
جس طرح ہم نے تمہارے لئے باتیں کیں اُنکے بعد تم کیوں ہم سے نفرت نہیں کر رہے؟
کیونکہ خُدا ہم سے نفرت نہیں کرتا اگرچہ ہم اُس سے اِسطرح کا سلوک کرتے ہیں!

ایوب 9:42

الیہو، میں آپکا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری معاونت کی۔
اور میں دوستی برقرار رکھنے کے لئے تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
میں سوچتا تھا کہ میں نے تمہیں بھی کھودیا ہے، سمجھے۔
مجھے یقین تھا کہ خُدا تمہیں بھی مجھ سے لے جا رہا ہے۔
جب تک اُس نے مجھ سے بات نہ کی۔ میں اُس سے چاہتا تھا۔
کاش وہ تمہیں جواب دیتا!
اُس نے دیا!
لیکن تم نے کہا کہ اُس نے تمہیں وجہ نہیں بتائی؟
اُس نے مجھے وہ جواب نہ دیا جو میں چاہتا تھا لیکن اُس نے مجھے وہ جواب دیا جس کی مجھے ضرورت تھی۔

ایوب 10:42

مجھے شک ہے کہ اگر ہمیں اُن تمام وجوہات کا علم ہو بھی جائے تو بھی ہم اُنکو سمجھنے سے قاصر ہونگے۔
لیکن مجھے خُدا کی قدرت، راستبازی اور ہمارے لئے محبت پر شک نہیں۔
خُدا نے ایوب کو زندگی کے دوسرے حصّہ میں پہلے حصّہ سے زیادہ برکت دی۔
جلد ہی اُسکے پاس پہلے سے زیادہ مویشی اور دس اور بچے ہو گئے۔
اور اُولاد کی بہت سی نسلیں۔
اور اُس نے بڑھا اور عمر رسیدہ ہو کر وفات پائی۔

ایوب 42:11-17

SUPERBIBLE.TV